## سوال

(80) پیدل حج کےلیے سفر کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہوائی جہاز یا کار وغیرہ سے حج کےلیے سفر کرنا زیادہ افضل ہے یا پیدل سفر کرنا کچھ لوگ پاکستان سے پیدل ہی آئے ہیں اور ان کا دعوی ہے کہ پیدل سفر کرنے کی وجہ سے انہیں زیادہ ثواب ملے گا۔ کیا یہ بات صحیح ہے۔؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبادات میں زیادہ ثواب ملنے کا انحصار صرف محنت اور مشقت پر نہیں ہے بلکہ اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ عبادت خالصة اللہ کےلیے کی جائے اور اس طریقے سے کی جائے جو قرآن وسنت میں بیان ہوا ہے۔ اور یہ کہ عبادت کے ارکان وآداب کا پورا خیال رکھا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان چیزوں کے بعد محنت ومشقت کا بھی ثواب کی زیادتی میں دخل ہے۔

تصور کریں کہ کسی شخص کا گھر مسجد کے پاس ہی ہے۔ لیکن وہ مسجد تک پہنچنے کےلیے خواہ مخواہ لمبے راستے طے کرتا ہے تاکہ اسے زیادہ ثواب ملے۔ کیا شریعت کی نظر میں اس کا ایسا کرنا قابل تعریف ہے؟ ہرگز نہیں۔ البتہ اگر اس کا گھر مسجد سے کافی دور ہوا اور وہ لمبی مسافت طے کرکے مسجد آئے تو اس مشقت کےلیے یقیناً اسے زیادہ ثواب ملے گا۔

اسی طرح ہوائی جہاز اور کار وغیرہ کی سہولت موجود ہوتے ہوئے اگر کوئی پیدل حج کےلیے روانہ ہوتا ہے تو اس غیر ضروری مشقت کی وجہ سے وہ ہرگز زیادہ ثواب کا حقدار نہیں ہوگا بلکہ اس کے برعکس اس کا یہ عمل شریعت کی نظر میں سرے سے قابل تعریف نہیں ہے۔ البتہ زیادہ ثواب کا حقدار اس صورت میں ہوگا کہ ہوائی جہاز کے ٹکٹ کے پیسے نہ ہوں یا کار وغیرہ کی سہولت نہ ہو اور حج کےلیے پیدل ہی روانہ ہوجائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ یوسف القرضاوی

**حج اور عمرہ، جلد:1، صفحہ:198**